

www.KitaboSunnat.com

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

سوشل میڈیا سے ماخوذ

جمع و ترتیب (ابوانس) فیاض احمد اعظمی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

ب اسم . لرح من لرح یم

اصل مربی تو اللہ تعالیٰ ہی ہے !

اولاد اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے، اولاد کی قدر ان سے پوچھیں جو بے اولاد ہیں، نیک اولاد ہمارے لئے بڑھاپے کا سہارا اور ذخیرہ آخرت ہے، مگر جب یہی اولاد نالائق اور بد تمیز نکل جاتی ہے تو ہمارے لئے وبال جان بن جاتی ہے۔ بچے کو رے کاغذ کی مانند ہوتے ہیں، ان پر خوبصورت ڈرائیونگ بنانے کا کام والدین کا ہے۔ تربیت اولاد کے اوپر تو مستقل کئی کتابیں لکھی جا چکی ہیں، اس کے باوجود احقر کو قلم اٹھانے کی ضرورت اس لئے پڑی کہ آج کے مصروفیت والے دور میں لوگوں کو طویل ویڈیو اور مفصل کتابوں کے لئے وقت نہیں، اس لئے احقر نے اس موضوع کو مختصر آجے کرنے کی کوشش کی ہے، اس میں مندرج ساری باتیں سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارم سے ماخوذ اور منقول ہیں، اور چند کتابیں جیسے (1) بچوں کی تربیت کیسے کریں؟ سراج الدین ندوی (2) والدین اور اولاد کے حقوق۔ جاوید احمد سیالکوٹی (3) بچوں کی تربیت کے 130 طریقے۔ ڈاکٹر احمد المجید (تفصیل کے لئے ان کتابوں کی طرف رجوع کریں)، اور کچھ عالم دین کے بیانات سے بھی مدد لی گئی ہے۔ اس امید سے کہ اس پر عمل کر کے آپ کو تربیت اولاد میں کچھ مدد ملے گی، اور آپ کی اولاد آپ کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور نیک نامی کا ذریعہ بنے گی، اور میرے لئے صدقہ جاریہ ثابت ہوگا۔ صحیح رہنمائی اور ہدایت تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

جمع و تہی

(ابوانس) فیاض احمد اعظمی جولائی 2021

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

باسم . لرحمن لرحیم

الحم د. رب العالمین ولصلوة و السلام علی محمد و آلہ
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: قوا فیسکم والھکمن ارا، وقود ہا لاس و ال حجارة
؛ (الت ح 6)

ترجمہ۔۔ اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔
کلکم راع کلک صبیول عن (یعنی) (بخاری 893) والی حدیث کے تحت والدین کی
ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی اچھی تربیت کریں ورنہ آخرت میں انہیں جواب دینا ہو گا۔
سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے: "اپنی اولاد کو ادب سکھاؤ، قیامت والے دن تم سے
تمہاری اولاد کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ تم نے اسے کیا ادب سکھلایا، اور کس علم کی تعلیم
دی؟ (شعب الایمان للبیہقی 8662)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: مان حل ول نولدہ من حل لفضل من ادب حسن؛ کسی
باپ نے اپنے بیٹے کو حسن ادب سے بہتر تحفہ نہیں دیا۔ (ترمذی 1952) ضعیف

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے! کرموا اولادکم واجتنبوا دلبہم؛ اپنی اولاد کی عزت نفس کا خیال رکھو اور انہیں اچھے آداب (واخلاق) سکھاؤ۔ (ابن ماجہ 3671) ضعیف

اللہ اور رسول ﷺ سے بہتر کوئی رہنمائی نہیں کر سکتا!

الف۔۔ نیک اولاد کے لئے نیک و صالح، شریف اور پاک دامن ماں کا انتخاب

ب۔۔ نیک و صالح اولاد کے حصول کی دعاء یہ تو بنیاد ہے۔

☆ 1 بچوں کی صحیح تربیت کرنی ہے تو حمل کے پہلے ہی دن سے کرنی چاہیے۔

☆ 2 جب عورت حمل سے ہو تبھی سے اپنی سوچ و فکر صحیح رکھے۔

☆ 3 اللہ تعالیٰ کے ہر حرام کردہ و ناپسندیدہ فعل سے بچے، اور اللہ و رسول کی اطاعت کو لازم پکڑے۔

☆ 4 حرام کھانے پینے اور پہننے سے پرہیز کرے۔

☆ 5 غیبت، چغلی، فلم بنی اور ناچ گانے سے بچے۔

☆ 6 اپنے پسندیدہ قاری کی آواز میں قرات سننے، اور دینی بیانات سے مستفید ہو۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆7 اپنی زبان سے ہمیشہ اٹھتے بیٹھتے کام کرتے وقت اللہ کا ذکر کرے۔

☆8 جب بچہ پیدا ہو جائے تو کسی نیک و صالح سے تحنیک کرائے (گھٹی دے)۔ (بخاری)

(5467)

☆9 ساتویں دن عقیقہ کرائے (اگر استطاعت ہو) اور کوئی اچھا نام رکھے۔ (یادر ہے کہ

نام کانچے پر اثر ہوتا ہے) (ترمذی 1513۔ سنن بیہقی)

☆10 شیر خوار بچے کو جب بھی پلائے تو "باسم اللہ" کہے اور جب بچہ پی چکے

تو ال حمد للہ؛ کہے، بچہ جب (بار بار) سنے گا تو خود بخود بڑا ہو کر اس پر عمل کرے گا۔

☆11 جب بچہ سو رہا ہو تو اس کے سرہانے دھیمی آواز میں قرآن کی تلاوت / بیان وغیرہ چلا

کر رکھ دے، اس سے بچہ قرآن سے مانوس رہے گا۔

☆12 ناچ گانے کی آواز سے کوسوں دور رکھیں۔

☆13 بچے کی نیند کا بھی بہت خیال رکھیں، بچے کا دیر تک گہری نیند سونا اس کی جسمانی و ذہنی

نشو و نما کے لئے بہت مفید ہے۔

☆14 بچے کو سلاتے وقت سونے کی دعاء اور سو کر اٹھ جائے تو جاگنے کی دعاء سنائے، خواہ

بچہ سمجھے یا نا سمجھے۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆15 سوتے وقت بچے کے اوپر سورہ فلق اور سورہ قاسم پڑھ کر دم کرے اور

پورے بدن پر ہاتھ پھیرے۔ (بخاری 5748)

☆16 اگر بچہ کچھ بڑا ہو جائے اور کوئی طبی نقصان نہ ہو تو جب پیشاب کرے تو اس کی شرمگاہ پر پانی ڈال دے، جب بچہ بڑا ہو جائے گا تب آپ کو کہنا نہیں پڑے گا۔

☆17 ڈاکٹر والٹن کا ماننا ہے کہ تین برس کی عمر تک بچے کے اندر تمام جذباتی زندگی کی بنیادیں رکھ دی جاتی ہیں۔

☆18 جب آپ کہیں باہر سے گھر واپس آئیں اور بچہ آپ کو دیکھ کر لپکے اور آپ کی طرف بڑھے تو اسے ضرور اٹھائیں، اسے پیار کریں خواہ بچہ کسی حال میں ہو، بچے کے دل کو ٹھیس نہ پہنچائیں۔

☆19 جب بچہ آپ کی گاڑی دیکھ کر بیٹھنے کی خواہش کرے تو تھوڑی دیر کے لئے ضرور بیٹھائیں ورنہ اس کا دل ٹوٹ جائے گا۔

☆20 اپنے بچوں سے پیار کریں، ان سے خوب باتیں کریں، ان کو یہ احساس نہ ہونے پائے کہ ہمارے والدین کو ہماری فکر ہی نہیں، ورنہ کوئی دوسرا ان پر توجہ دے گا تو بچہ اسی کا ہو کر رہ جائے گا۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆21 محبت دل میں رکھنے والی چیز نہیں ہے، اگر آپ کو اپنے بچوں سے محبت ہے تو بچوں سے اس کا اظہار بھی کریں تاکہ بچے اپنے آپ کو محروم نہ سمجھیں۔

☆22 جس طرح پھول سونگھا جاتا ہے کبھی کبھی اپنے بچے کو بھی سونگھیں (مشکوٰۃ 1722) متفق

علیہ

☆23 کبھی کبھی بچوں کو اپنی چادر میں بھی گھسائیں۔ (بخاری 3731)

☆24 اپنے بچوں کو چھوئیں، گال پر، سر پر اپنا ہاتھ پھیریں، ان کو بوسہ دیں جیسا کہ آپ سے

ثابت ہے۔ (بخاری 5998)

☆25 بچہ ابھی بچہ ہے ہر بات نہیں سمجھتا اس لئے کچھ اشارہ سے بھی بتلائیں۔

☆26 جب بچوں سے پیار کریں تو ان کو دعائیں بھی دیتے رہیں۔

☆27 جب بچہ بولنا شروع کر دے تو سب سے پہلے کلمہ (لا الہ الا اللہ) سکھائیں۔ (شعب

الایمان 8649) ضعیف

☆28 بچے کو جب تعلیم دیں، یا کچھ سکھائیں، بتائیں تو اللہ تعالیٰ سے ساتھ ساتھ دعاء بھی کرتے رہیں، اصل مربی تو وہی ہے۔

☆29 بچے کو یہ کبھی نہ کہیں کہ تم بے وقوف ہو، تم کسی کام کے نہیں ہو، ورنہ بچہ آگے

بڑھنے کے بجائے پیچھے ہی رہے گا۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆30 بچوں کو بڑوں کے پاس بٹھایا کریں، اس سے طور طریقہ سیکھیں گے۔

☆31 بچوں کا ذہن دینی بنانے کے لئے کبھی کبھی اس سے کہا کریں کہ "میرا بچہ بڑا ہو کر بڑا عالم، حافظ بنے گا وغیرہ۔

☆32 بچہ جب کچھ لکھے تو اس پر اسکی بھرپور تعریف کریں، خواہ چڑیا کی ٹانگ کی طرح کیوں نہ لکھا ہو، اس سے دوسری مرتبہ اور اچھا لکھنے اور بنانے کی کوشش کرے گا۔

☆33 بچے کی الگ سے کاپی قلم بنائیں، جو کچھ بھی لکھتا ہے کہیں بھی لکھتا ہے، لکھنے دیں منع نہ کریں، یہ اس کے سیکھنے کی عمر ہے۔

☆34 مائیں تو پہلے خود بولنا سکھاتیں ہیں، اور جب بچہ خوب بولنے لگتا ہے تو کہتی ہیں! کم بولو! بہت بولتے ہو، آپ ایسا نہ کریں، خوب بولنے دیں۔

☆35 چھوٹا بچہ ہر وقت کچھ نا کچھ سیکھنے کی کوشش کرتا رہتا ہے اس لئے جو کر رہا ہے اسے کرنے دیں، بچوں پر ہمیشہ تنقید نہ کریں کہ یہ کیسے ہوا، یہ کیوں کیا وغیرہ

☆36 ہمیشہ اسکی حوصلہ افزائی کریں، کچھ بگڑ جائے یا نقصان ہو جائے تو نہ ڈانٹیں نہ ماریں بلکہ پیار سے سمجھائیں اور اسکی مدد کریں۔

☆37 بچے کے اندر خود اعتمادی پیدا کریں، کبھی بھی احساس کمتری کا شکار نہ ہونے دیں ورنہ آپ کا بچہ آگے کچھ نہیں کر سکے گا۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆38 3 سے 4 سال تک کی عمر میں ہی بچوں کو اپنے والد کا نام، موبائل نمبر اور گھر کا پتہ ضرور یاد کرا دیں۔

☆39 بچوں کو خوبصورت اور معزز الفاظ سکھائیں، جیسے محترم، انکل، چچا جان، بھائی جان، پیارے دوست، بہنا، ڈیر میڈم، استاد محترم وغیرہ۔

☆40 بچوں کو زندگی کا مقصد بتائیں، اگر آپ نے ان کو دین نہیں سکھایا تو کچھ بھی نہیں سکھایا۔

☆41 ان کو بڑی شخصیات اور کامیاب لوگوں سے ملائیں۔

☆42 دین و دنیا کے کامیاب لوگوں کی آپ بیتی اور سوانح حیات پر مشتمل کتابیں لا کر دیں، ان کے واقعات سنائیں۔

☆43 اپنے بچوں کو اچھا سوچنا سکھائیں، منفی سوچ سے بچائیں۔

☆44 بچوں کی ذہنی نشوونما کے لئے ان کے سامنے پہیلیاں بجھائیں۔

☆45 بچے قصے کہانیوں میں بہت دلچسپی لیتے ہیں، انہیں نصیحت آموز کہانیاں سنائیں، انداز خشک اور خطیبانہ نہ ہو، انداز بچوں کو لبھانے والا ہو۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆46 جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز کا حکم کریں، اور جب دس سال کا ہو جائے

(اور نماز نہ پڑھے) تو ماریں، اس کا بستر الگ کر دیں۔ (ابوداؤد 495)

☆47 جب نمازی بنانا ہو تو پہلے صرف ایک نماز کا عادی بنائیں، پھر دو، پھر تین۔۔۔

☆48 بچے سے یہ نہ کہیں کہ نماز پڑھو ورنہ سیدھے جہنم میں جاؤ گے! بلکہ کہیں کہ۔۔ آؤ

ایک ساتھ اکٹھے نماز پڑھیں تاکہ ہم جنت میں بھی اکٹھے ہو جائیں۔

☆49 بچے سے ایسا وعدہ نہ کریں جسے آپ پورا کرنے سے عاجز ہوں، جو وعدہ کریں اسے

ضرور پورا کریں، ورنہ بچے آپ کو جھوٹا سمجھیں گے۔

☆50 بچوں سے کبھی جھوٹ نہ بولیں ورنہ آپ خود ان کو جھوٹ بولنے کی دعوت دینے

والے بن جائیں گے۔

☆51 ان کی تربیت کے لئے خود علم سیکھتے رہیں، ورنہ بچوں کو کیا سکھائیں گے۔

☆52 اگر آپ کا بچہ کھاتا نہیں، پڑھتا نہیں تو آپ دوسروں کے بچوں کو کھلانے، پڑھانے

پر دھیان دیں، دیکھئے آپ کا بچہ بھی کھانا پینا اور لکھنا پڑھنا شروع کر دے گا۔

☆53 آپ دوسروں کے بچوں کا جتنا خیال کریں گے اللہ تعالیٰ آپ کے بچوں کا اس سے

زیادہ خیال کریں گے۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆54 اپنے بچوں کے ساتھ ساتھ اس کے دوستوں کی بھی اصلاح کی فکر کریں، کیوں کہ آپ کا بچہ انہیں کے درمیان رہتا ہے اگر دوست صحیح رہیں گے تو آپ کا بچہ بھی گمراہ نہیں ہوگا۔

☆55 بچوں کے لئے جو اصول بنائیں آپ اس پر خود بھی عمل کریں، اس پر قائم رہیں، ورنہ بچہ کسی بات کو اہمیت نہیں دے گا۔

☆56 کسی نصیحت کا فائدہ دیکھنے میں جلدی نہ کریں، اگر اس نے سن لیا ہے تو آج نہیں تو کل ضرور اس پر عمل کرے گا، (ابھی ذہن میں محفوظ کر لیا ہے)۔

☆57 آج بیچ بویا کل پھل کہاں سے آئے گا؟

☆58 مار کر تربیت نہیں ہوتی، کیونکہ جب بچہ بڑا ہو جائے گا تو یہ حربہ کام نہیں دے گا، اسے بس خوف دلائیں۔

☆59 بچہ اگر بات نہ مانے تو صرف اسکی طرف دیکھنا چھوڑ دیں۔ (یہ اس کے لئے بہت بڑی سزا ہے)

☆60 بچے کو مارنے سے پہلے سوچیں! کیوں مار رہی ہیں؟

☆61 اگر سزا ہی دینا ہے تو۔۔ ان باتوں کا خیال رکھیں۔۔ سزا مناسب وقت میں

دیں، تاکہ اس کا اثر ہو، وجہ بتا کر دیں، سزا جرم سے نہ کم ہو، نہ جرم سے زیادہ، سزا

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

روزانہ نہ دیں، مجلس میں نہ دیں، چہرہ پر نہ ماریں اور سزا دینے کے بعد فوراً پیار نہ کریں، اور ہم عمر ساتھیوں کے سامنے سزا نہ دیں، کسی ایسی غلطی پر سزا نہ دیں جسے وہ غلط سمجھتا ہی نہیں، بچے کو بار بار سزا نہ دیں کبھی چھوڑ بھی دیا کریں، جب سزا دیں تو ساتھ ساتھ لعن طعن نہ کریں۔

☆62 جب بچہ اپنی غلطی سے باز آجائے تو اس پر انعام بھی دیں۔

☆63 سزا بالکل آخری راستہ ہے، سزا صرف مار نہیں ہے، بے رخی اختیار کریں، بولنا بند کر دیں، تسبیح وغیرہ پڑھیں۔

☆64 بچوں کو ان کی غلطی پر مارنا، پیٹنا یہ کوئی حل نہیں ہے، مارنا بھول جائیں، اگر اصلاح کا کوئی طریقہ کار گر نہ ہو تبھی ماریں، یاد رکھیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کی مگر آپ ﷺ نے نہ کبھی مارا، نہ جھڑکا۔ (بخاری 6038)

☆65 یہ نہ بھولیں، جو بچے مار کھاتے ہیں وہ مارنا بھی سیکھ جاتے ہیں، پھر اپنے بھائی بہن پر ہاتھ صاف کرتے ہیں۔

☆66 اسی طرح جب ہم طاقت کے زور سے بچے سے کوئی کام کرواتے ہیں تو وہ بڑے ہو کر یہی طریقہ اختیار کریں گے۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆67 بچے پیدائشی بدتمیز نہیں ہوتے صحیح تربیت نہ ہونے سے یا دوسرے بچوں کے ساتھ رہ کر بدتمیزی سیکھ جاتے ہیں

☆68 کبھی کبھی کسی غلطی پر صرف نام لیکر منع کریں جیسے۔۔ انس! انس!! انس!!!

☆69 کسی غلطی پر غصہ نہ کریں، بچہ ہے، کوئی گریجوٹ نہیں، غلطی آپ بھی کرتے ہیں۔

☆70 بچوں کو کم سے کم ستر (70) مرتبہ معاف کریں۔

☆71 کوئی غلطی کرنے کے بعد سچ بتادے تو اسے ہرگز نہ ماریں، ورنہ دوسری بار وہ غلطی کرنے پر کبھی سچ نہیں بولے گا بلکہ جھوٹی کہانی گھڑ کر خود کو بچانے کی کوشش کرے گا۔

☆72 غلطی کے فوراً بعد ہی بچے سے اعترافِ جرم کرانے کی کوشش نہ کریں۔

☆73 کوئی بھی عادت چھ 6 ہفتے میں آتی ہے اور پختہ ہوتی ہے چھ 6 مہینے میں، اس لئے جلدی نہ کریں۔

☆74 اگر بچے کے دخل اندازی سے کوئی کام نہیں ہوا تو اس سے یہ کبھی نہ کہیں کہ تمہاری وجہ سے میرا یہ کام نہیں ہوا۔

☆75 بچوں کے اندر خود اعتمادی پیدا کرنے کے لئے کبھی اسے بڑا کام بھی کرنے کو دیں۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆76 اگر بچے کے ساتھ بازار جائیں اور وہ کوئی بری، غلط یا نقصان دہ چیز پسند کر لے تو اس سے یہ نہ کہیں کہ۔۔ نہیں! یہ چیز نہیں دلائیں گے، بلکہ اس وقت دھیان دوسری چیزوں کی طرف کرنے کی کوشش کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں، اور جو مناسب ہو وہ دلا دیں۔

☆77 بچے کو نفع و نقصان کی چیز ضرور سمجھائیں۔

☆78 اگر بچوں سے کوئی چیز مانگی یا بازار سے منگوا یا تو جب لا کر دے تو تعریف کریں کہ تم وہی چیز لائے ہو جو میں چاہتی تھی، ہاں اگر چیز صحیح ہو تو رکھ لے غلط ہو تو پیار سے دوسری منگالیں۔

☆79 گھر پر آئے ہوئے مہمان سے بچے کی شکایت کبھی نہ کریں، بلکہ اس کی تعریف ہی کریں۔

☆80 تعریف اور تنقید ایک ساتھ نہ کریں کہ! سب تو بڑا اچھا کیا، بس یہی خراب کر دیا۔

☆81 بچے سے یہ نہ کہیں، کہ یہ نہیں کھانا ہے یہ کھانا ہے بلکہ جو بہتر ہو اسے پکڑا دیں۔

☆82 بچہ جب کوئی بے کار، یا پرانی بات بتا رہا ہو، تب بھی خوب دھیان سے متوجہ ہو کر سنیں۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆83 (بچے ہیں کچھ بھی سوال کر سکتے ہیں) اگر کبھی کوئی جنسیات سے متعلق سوال کر بیٹھیں تو، نہ تو اہل مغرب کی طرح سب بتا ہی دیں اور نہ ہی ان کو جھڑک دیں، بلکہ ان کو سنجیدگی کے ساتھ عمر کا لحاظ کرتے ہوئے کچھ آسان سا جواب دے دیں۔

☆84 بچے کے ہر کام میں روک ٹوک نہ کریں، اسے کچھ آزاد بھی چھوڑ دیں۔

☆85 جب آپ کسی سے فون پر مشغول ہوں، یا کسی سے بات کر رہی ہوں، اور اس وقت بچہ آپ کو بلائے تو ضرور سنیں، آپ کا فون آپ کے بچے کے دل سے پیارا نہیں ہے، فون کاٹ دیں، بچے کا دل نہ توڑیں۔

☆86 جب باہر سے گھر آئیں تو کوئی ناپسندیدہ کام دیکھ کر ڈانٹ، ڈپٹ نہ شروع کر دیں۔

☆87 بچہ جب کوئی چیز باہر سے اٹھا لائے تو پیار سے پوچھیں، کون دیا؟ کہاں سے لائے؟

☆88 جب بچے سے کوئی چیز چھپا کر رکھیں، بچہ جب پوچھے تو بتادیں کہ ہاں۔۔۔ چھپایا ہے، اور ساتھ ساتھ وجہ بھی بتائیں۔

☆89 بچے کے صحیح کام کرنے پر یا اچھی کارکردگی پر انعام بھی دیں، اور بچے کی پسند کا انعام دیں۔

☆90 بچہ جو ماں باپ کو کرتے دیکھتا ہے وہ بھی وہی کرتا ہے۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆91 خیال کریں کوئی بچے کا الٹا نام نہ رکھے۔

☆92 اپنے بچوں کو، چیزوں کی قدر سے زیادہ انسانوں کی قدر کرنا سکھائیں تاکہ بڑے ہو کر وہ انسانیت کی اہمیت کو سمجھیں۔

☆93 غروب آفتاب کے وقت چھوٹے بچوں کو باہر نکلنے سے بچائیں، (الحديث) بخاری

5623

☆94 بچوں کے سامنے دوسروں کی مدد کریں، تاکہ وہ بھی سیکھ جائے، یاد رکھیں بچہ وہی کچھ کرتا ہے جو آپ کو کرتے ہوئے دیکھتا ہے۔

☆95 بچوں کو مل بانٹ کر کھانا سکھائیں۔

☆96 بچوں کو معذرت کرنا سکھائیں اور معذرت کے الفاظ سکھائیں، اور اس پر خود عمل کر کے دکھائیں۔

☆97 بچوں سے بات چیت کے بغیر ان پر اپنے فیصلے زبردستی مسلط نہ کریں۔

☆98 بچوں کی زندگی کے چیلنجز انہیں خود حل کرنے دیں، ناکامی سے بچانے کے بجائے انہیں اتنا ہمت اور حوصلہ دیں کہ وہ بڑے سے بڑے مسئلے میں حواس باختہ نہ ہوں۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆99 اپنے بچوں سے یوں کہا کریں کہ: اب سو جاؤ، صبح فجر کے لئے اٹھنا ہے، یوں کہنے سے ان کی نظر ہمیشہ آخرت پر رہے گی۔

☆101 بچوں کو ابتداء ہی سے چھوٹی چھوٹی ذمہ داریاں دیں۔

☆102 بچے ان اوقات میں نصیحت زیادہ قبول کرتے ہیں! (الف) سفر کے دوران (ب) سیر و تفریح کے دوران (ج) رات کو سونے سے قبل (د) صبح اسکول جاتے اور واپس آتے وقت۔

☆103 بچوں سے پینٹنگ کروائیں! اس سے ان کی تخلیقی قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆104 بچوں کو بچپن ہی سے تقریر اور بہترین بولنے کی عادت ڈالیں۔

☆105 بچوں سے چھٹی کے دن کے معمولات منظم کروائیں، چھٹی کے دن جتنے دن کام کرنے ہیں ان کی فہرست بنائیں۔

☆106 اگر بچہ گر کر یا چوٹ لگنے سے رونے لگے تھوڑی دیر کے لئے ویسے ہی چھوڑ دیں، خود بخود چپ ہو جائے گا۔

☆107 بچوں کو کھیلنے کے لئے کافی وقت مہیا کریں تاکہ ان کی جسمانی صحت بھی برابر رہے۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

108 ☆ انہیں مفید اور ذہن کو جلا بخشنے والے کھیلوں میں مشغول رکھیں۔ (کھیل میں شریعت کی حدود کا خیال ضروری ہے۔) (ابوانس)

109 ☆ اگر بچہ (آپ کی نگاہ میں) بے کار و بے مقصد چیزیں جمع کر رہا ہے تو اس سے چھین کر پھینک نہ دیں، ہر بچہ اپنی عمر کے حساب سے ہی دل لگی کرتا ہے۔ (ابوانس)

110 ☆ بچوں کے ساتھ کھیلیں اور کبھی کبھی جیتتے جیتتے ہار بھی جائیں۔

111 ☆ ہر بچہ سائنسی تخلیقی ذہن لے کر پیدا ہوتا ہے اگر کسی چیز کے بارے میں معلومات حاصل کر رہا ہے تو اس کی رہنمائی کریں۔

112 ☆ بچہ جب کبھی بیمار ہو جائے تو اس کو بیماری کا احساس نہ ہونے دیں۔

113 ☆ لڑکوں کو لڑکیوں پر ہر گز ترجیح نہ دیں، یہ گناہ ہے۔

114 ☆ اگر ایک سے زائد بچے ہوں تو ان کے درمیان برابری اور عدل و انصاف کا معاملہ کریں۔ (بخاری 2586، مسلم 4177)

115 ☆ بچہ اگر شرمگاہ وغیرہ سے کھیل رہا ہو تو پہلے دھیان دوسری طرف کریں، پیار سے سمجھائیں، کیوں کہ اس کو ابھی اچھا یا برا، صحیح و غلط نہیں معلوم، ابھی بچہ ہے۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆116 جب کوئی نازیبا، بے حیا حرکت کر رہا ہو تو ابھی سے روکیں، یہ کہہ کر نہ چھوڑیں کہ ابھی تو بچہ ہے۔ (ورنہ عادت بن جائے گی)

☆117 بچہ جب دو سال کا ہو جائے تو اس کے سامنے لباس نہ بدلیں۔

☆118 خوش باش بچہ اداس رہنے لگے تو اس کی وجہ معلوم کریں۔

☆119 بچے کو نئے کارٹون یا فلم دکھانے سے پہلے خود دیکھ لیں۔

☆120 بچے کی معصومیت ختم کرنے والی فلمیں، گیم اور کتابیں اس سے دور ہٹا دیں۔

☆121 بچے کیبل، کمپیوٹر اور موبائل پر کیا دیکھتے ہیں؟ اس بات کا خیال رکھیں۔

☆122 بچہ گھر سے نکلے تو آپ کو معلوم ہو کہ وہ کہاں ہے اور کیا کھیل رہا ہے؟

☆123 بچے کو خبردار کریں کہ کسی اجنبی کی گود میں نہ بیٹھے۔

☆124 بچہ کسی رشتہ دار یا ہمسایہ کے یہاں نہ جانا چاہتا ہو تو اسے ہرگز نہ بھیجیں۔

☆125 بچے کو ٹیوٹر، وین، رکشہ ڈرائیور، قاری صاحب، کسی ہمسائے، دوست یا کزن کے

ساتھ کبھی تنہا نہ چھوڑیں، خاص طور سے بچیوں کو۔ (مسلم 3272)

☆126 چھوٹی بچیوں کو بلا ضرورت گھر سے باہر نہ جانے دیں۔ (احزاب 33)

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆127 اگر اپنی بچیوں کو باپردہ دیکھنا چاہتی ہیں تو ان کو شروع ہی سے شرم و حیا والا لباس

پہنائیں۔ (احزاب 59)

☆128 بلوغت کے نزدیک بچے جب واش روم میں معمول سے زیادہ دیر لگائیں تو ہوشیار

ہو جائیں، اور انہیں نرمی سے سمجھائیں۔

☆129 بچوں کو زیادہ وقت تنہا مت رہنے دیں۔

☆130 بچوں کے کمرے اور چیزوں کو غیر محسوس طور پر چیک کرتے رہیں۔

☆131 بچوں کے کمرہ میں جانے سے پہلے ان سے اجازت لے لیں، اس طرح بچوں کو کسی

جگہ داخل ہونے سے پہلے اجازت لینے کی عادت پڑ جائے گی۔

☆132 بچوں کے سامنے کبھی نہ لڑیں، آپس میں کتنا ہی اختلاف کیوں نہ ہو بچوں کو یہ

محسوس کرائیں کہ ان کے والدین میں بڑی محبت ہے۔

☆133 بچے سے یہ نہ کہیں کہ بائیں کروٹ مت سویا کرو! بلکہ کہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ

نے سکھایا ہے کہ ہم دائیں کروٹ سویا کریں۔ الحدیث (بخاری 6315)

☆134 بچوں کو جگانے کے لئے ان کے اوپر سے چادر ہرگز نہ کھینچیں، آواز دے کر اور

پاؤں دبا کر اٹھائیں۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆135 بچوں کو جلد سونے اور جلد اٹھنے کی عادت ڈالیں۔

☆136 بچہ جب پہلی آواز پر بیدار ہو جائے تو اسے شاباشی دیں اور اس کی تعریف کریں۔

☆137 بچوں کو سلانے کے لئے بلی، چڑیل وغیرہ سے نہ ڈرائیں، ورنہ بچے بزدل بن جائیں گے، شروع ہی سے اللہ تعالیٰ کا خوف دلائیں۔

☆138 بچے آپ کی نصیحت سے کم، عمل سے زیادہ سیکھتے ہیں، آپ زبان سے لاکھ نصیحت کریں، اگر خود اچھی مثال قائم نہیں کریں گے تو اولاد صحیح راہ پر نہیں آئے گی۔

☆139 کسی کسی کام میں بچوں سے بھی رائے لے لیا کریں، بڑے ہو کر ان کو مشورہ کی عادت ہو جائے گی۔

☆140 بچوں سے اتنا پیار نہ کریں کہ بچے بگڑ جائیں، اور نہ ہی ان کے ناز نخرے اٹھانے میں مبالغہ کریں۔

☆141 بچوں کو کھلاؤ سونے کا نوالہ اور دیکھو شیر کی نگاہ سے۔ (یہ بات مجھے بالکل غلط لگتی ہے، کیونکہ پورے ذخیرہ احادیث میں ایسی کوئی روایت نہیں ملتی، اور نہ ہی مناسب ہے۔) (ابو

انس)

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆142 بچے کا دوست بن کر اس سے دوست جیسا معاملہ کریں تاکہ وہ آپ سے اپنا ہر قسم کا مسئلہ شیئر کر سکے۔

☆143 بچوں سے یہ نہ کہیں کہ اٹھو اور اپنا کمرہ صاف کرو، کیا جنگل بنا رکھا ہے! بلکہ کہیں کہ بیٹا! کیا کمرے کی صفائی میں کوئی مدد چاہئے کیوں کہ ہمیشہ تم صفائی اور سلیقہ کو پسند رکھتے ہو۔

☆144 بچے سے یہ نہ کہیں کہ اٹھو اور دانت برش کرو، میں تمہیں حکم دے رہی ہوں، بلکہ کہیں کہ میں تم سے بہت خوش ہوں، کیوں کہ تم ہمیشہ میرے کہے بغیر دانت صاف کر لیتے ہو۔

سنیے!

آپ کا بچہ آپ سے کچھ کہہ رہا ہے!!

☆1 جب میں کوئی اچھا کام کروں تو میری حوصلہ افزائی کریں، مجھے کوئی انعام بھی دیں۔

☆2 مجھ سے جو وعدہ کریں اسے ضرور پورا کریں۔

☆3 مجھے میرے دوستوں میں معزز بنائیں، کوئی چیز زیادہ مقدار میں لائیں جو میں ان کے ساتھ بیٹھ کر کھاؤں۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆4 جب مجھ سے کوئی غلطی ہو تو، پلیز! مجھ پر چیخیں چلائیں نہیں، نرمی سے مجھے میری غلطی بتائیں۔

☆5 چھٹی کے دن مجھے بھی بہن بھائیوں کے ساتھ تفریح پر لے جائیں۔

☆6 سزا دیتے وقت یہ بتانا نہ بھولیں کہ سزائیوں دی جا رہی ہے؟

☆7 مجھے نکما، گدھا، بے وقوف اور نالائق کہہ کرنے پکاریں۔

☆8 مجھ سے چیزیں چھپا چھپا کر نہ رکھیں، اس سے میں چوری کی طرف آسکتا ہوں۔

☆9 مجھے اچھی کہانیاں سنانے کے لئے ضرور وقت نکالیں۔

☆10 اپنے دوستوں سے ملنے جائیں تو ممکن ہو تو مجھے بھی لے جائیں۔

☆11 مجھے سب کے سامنے برا بھلا نہ کہیں، تنہائی میں سمجھائیں۔

☆12 میرے سوالات کا کیسے ہی، کیوں نہ ہو، نرمی سے جواب دیں، غصہ نہ کریں۔

☆13 آپ دونوں میرے سامنے آپس میں نہ جھگڑیں۔

☆14 مجھے دوسروں سے مقابلہ کر کے نہ بتائیں کہ فلاں تو ایسا اور فلاں ایسا ہے۔

☆15 مجھ پر تنقید آہستہ مگر تعریف بلند آواز میں کریں۔

بچوں کی تربیت کے کچھ رہنما اصول (مختصر میں)

☆16 میرے ماتھے پر آپ کا بوسہ مجھے فخر سے بھر دیتا ہے۔

☆17 آپ یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ آپ بھی کبھی بچے تھے۔

ماخوذ۔۔ از ترجمان القرآن

نوٹ !!

اگر آپ بچوں کو حرام کھلاتے اور حرام پہناتے ہیں تو معاف کریں! یہ ساری نصیحتیں آپ کے لئے بے کار ہیں۔

وما لعینا الا البلاغ الہم

آپ کے بچوں کا خیر خواہ۔۔ (ابوانس) فیاض احمد اعظمی